
175

آیت نمبر 73

آیات نمبر 73 تا 80 میں رسول اللہ ﷺ کو منافقین سے جہاد کرنے اور ان پر سختی کرنے کی تاکید۔ ان منافقین کو اللہ اور اس کے رسول نے غنی کر دیا تھا لیکن انہوں نے اس کی قدر نہ کی۔ ان میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ نے انہیں نوازا تو وہ خوب خیرات کریں گے لیکن انہوں نے اپنا عہد توڑ ڈالا۔ اللہ ان کے رازوں کو جانتا ہے۔ یہ لوگ غریب مسلمانوں کے صدقہ و خیرات کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اب ان کے لئے کتنی ہی مغفرت طلب کی جائے، اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ اے نبی (ﷺ)! کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کیجئے، اور ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کیجئے وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو واپس لوٹنے کی بہت ہی بری جگہ ہے ﴿۷۳﴾ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ یہ منافق اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْا ۚ حالانکہ یقیناً انہوں نے کلمہ کفر کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کفر کے مرتکب ہو گئے ہیں اور انہوں نے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسے وہ حاصل نہ کر سکے منافقین ہمیشہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے خلاف سازشیں کرتے رہتے تھے لیکن انہیں کامیابی حاصل نہ ہو سکی وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ کیا ان منافقین کا یہ بغض و عناد اس وجہ سے ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند اور غنی کر دیا ہے؟ فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا لَّهُمْ ۚ پس اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے

حق میں بہتر ہوگا وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ اور اگر یہ توبہ سے روگردانی کریں گے تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا وَ مَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ اور روئے زمین پر نہ ان کا کوئی حمائتی ہوگا اور نہ مددگار ﴿۷۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور ان منافقوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے یہ عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے مال و دولت عطا فرمائے گا تو ہم خوب خیرات کیا کریں گے اور ہم اس کے نیک بندوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے مال عطا کیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے منہ پھیر لیا ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ پھر ان کی حرکت کا یہ انجام ہوا کہ اللہ نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے نفاق ڈال دیا جس دن وہ اللہ کے حضور پیش ہوں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی تھی اور اس لیے بھی کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے پوشیدہ رازوں اور باہمی سرگوشیوں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ تو غیب کی پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ یہ منافق ایسے لوگ ہیں کہ جو ذی استطاعت مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ان پر ریاکاری کا الزام لگاتے ہیں اور جو غریب اپنی محنت مزدوری کی کمائی میں سے اپنی حیثیت کے مطابق خیرات کرتے ہیں ان کا مذاق اڑاتے ہیں سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اللہ انہیں اس مذاق کی سزا ضرور دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا ﴿۷۹﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اب آپ ان کے لئے استغفار کریں یا استغفار نہ کریں، اگر آپ ان کے لئے ستّر مرتبہ بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ ایسے نافرمان لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا ﴿۸۰﴾ رکوع [۱۰]